سوال

(216) حمام اور بیت الخلاء کی چھت پر نماز ادا کرنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حمام اور بیت الخلاء کی چھت پر نماز پڑھنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حماموں کی چھتوں پر نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ آج کل ہمارے حماموں کی کوئی الگ سے عمارتیں نہیں بنی ہوتیں، ان کی چھت سارے گھر کی چھت میں شامل ہوتی ہے۔ اسی طرح لیٹر ینوں کی چھتوں پر نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ وہ بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے درج ذیل فرمان کے عموم میں داخل ہیں:

((وَجُعِلَتْ لِیَ الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا)) (صحیح البخاري، الصلاة، باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم: جعلت لی... ح:۴۳۸۔)

''اور میرے لیے ساری زمین کو مسجد اور پاک بنا دیا گیا ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 262

محدث فتویٰ